

## یوحنا کا پہلا خط

### زندگی کا کلام مجسم ہوا

<sup>1</sup> ہم آپ سب کو اُس زندگی کے کلام\* کی بابت بیان کرتے ہیں جو ابتدا سے موجود تھا، جسے ہم نے اپنے کانوں سے سنا، اپنی آنکھوں سے دیکھا، اور جس کا مشاہدہ ہم نے کیا اور جسے ہم نے اپنے ہاتھوں سے بھی چھوا۔

<sup>2</sup> یہی کلام جو زندگی ہے ہم پر ظاہر ہوا اور ہم نے اُسے دیکھا اور اُس کی گواہی دیتے اور تمہیں اُسی ابدی زندگی کا پیغام دیتے ہیں جو خدا باپ کے ساتھ تھا اور ہم پر ظاہر ہوا۔

<sup>3</sup> ہم نے جو کچھ دیکھا اور سنا اُس کی خبر تمہیں بھی دیتے ہیں تاکہ تم بھی ہماری رفاقت میں جو خدا باپ اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہے، شریک ہو جاؤ۔

<sup>4</sup> اور یہ خط ہم اِس لیے لکھ رہے ہیں کہ ہماری خوشی پوری ہو جائے۔

نور اور تاریکی، نگاہ اور معافی

5 جو پیغام ہم نے المسیح سے سنا اور تمہیں سناتے ہیں وہ یہ ہے کہ خُدا نُور ہے اور اُس میں ذرا بھی تاریکی نہیں ہے۔

6 اگر ہم دعویٰ کرتے ہیں کہ خُدا کے ساتھ ہماری رفاقت ہے اور ہم خود تاریکی میں چلتے ہیں تو ہم جھوٹے ہیں اور حق پر عمل نہیں کر رہے ہیں۔

7 لیکن اگر ہم نُور میں چلتے ہیں جیسا کہ خُدا نُور میں ہے تو پھر ہم ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت رکھتے ہیں اور اُس کے بیٹے یسوع کا خُون ہمیں تمام گناہوں سے پاک صاف کر دیتا ہے۔

8 اگر ہم دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں بچائی نہیں ہے۔

9 لیکن اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں، تو وہ ہمارے گناہوں کو مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک صاف کرنے میں وفادار اور عادل ہے۔

10 اگر ہم دعویٰ کریں کہ ہم نے گناہ نہیں کیا ہے تو ہم خُدا کو جھوٹا ٹھہراتے ہیں اور اُس کا کلام ہمارے اندر ہے ہی نہیں۔

## 2

1 میرے عزیز بچوں! میں تمہیں یہ باتیں اِس لیے لکھتا ہوں تاکہ تم گناہ نہ کرو۔ لیکن اگر کوئی گناہ کرے تو خُدا باپ کے پاس ہمارا ایک وکیل موجود ہے یعنی راستباز یسوع المسیح۔

2 اور وہی ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے اور نہ صرف ہمارے ہی گناہوں کا بلکہ ساری دُنیا کے گناہوں کا بھی کفارہ ہے۔

## مؤمنین ساتھیوں کے لیے محبت اور نفرت

3 اگر ہم خدا کے حکموں پر عمل کرتے ہیں تو یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم نے اُسے جان لیا ہے۔

4 جو کوئی یہ کہتا ہے، ”میں اُسے جان گیا ہوں،“ مگر اُس کے حکموں پر عمل نہیں کرتا تو وہ جھوٹا ہے اور اُس میں سچائی نہیں ہے۔  
5 لیکن جو کوئی اُس کے کلام پر عمل کرتا ہے تو اُس میں یقیناً خدا کی محبت کامل ہو گئی ہے۔ اسی سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ہم اُس میں قائم ہیں۔

6 جو کوئی یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ یسوع المسیح کی رفاقت میں قائم ہے، تو وہ حضور کی مانند زندگی بھی بسر کرے۔

7 اے عزیزوں! میں تمہیں کوئی نیا حکم نہیں لکھ رہا ہوں، بلکہ وہی پرانا حکم ہے جو شروع سے تمہیں ملا ہے۔ یہ پرانا حکم وہی پیغام ہے جسے تم سن چکے ہو۔

8 لیکن دوسری طرف سے یہ حکم نیا بھی ہے کیونکہ اس کی سچائی المسیح میں اور تمہاری زندگی میں نظر آتی ہے۔ کیونکہ تاریکی مٹتی جا رہی ہے اور حقیقی نور پہلے سے ہی چمکا شروع ہو گیا ہے۔

9 جو کوئی یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ نور میں ہے لیکن اپنے بھائی سے دشمنی رکھتا ہے تو وہ ابھی تک تاریکی میں ہی ہے۔

10 جو کوئی اپنے بھائی یا بہن سے محبت رکھتا ہے وہ نور میں رہتا ہے اور دوسروں کے لیے وہ ٹھوکر کا باعث نہیں بنتا ہے۔

11 مگر جو اپنے بھائی یا بہن سے دشمنی رکھتا ہے وہ تاریکی میں رہتا ہے اور تاریکی ہی میں چلتا پھرتا ہے۔ وہ نہیں جانتا کہ کہاں جا رہا ہے کیونکہ تاریکی نے اُسے اندھا کر دیا ہے۔

### خط لکھنے کی وجہ

12 پیارے بچوں! میں تمہیں اس لیے لکھ رہا ہوں،  
کہ المسیح کے نام سے تمہارے نگاہ مُعاف کر دیئے گئے ہیں۔

13 اے والدوں! میں تمہیں اس لیے لکھ رہا ہوں،  
کیونکہ تم نے اُسے جو ابتدا سے موجود ہے، جان لیا ہے۔  
اے جوان مردوں! میں تمہیں اس لیے لکھ رہا ہوں،  
کہ تم ابلیس پر غالب آ گئے ہو۔

14 بچوں! میں نے تمہیں اس لیے لکھا ہے،  
کیونکہ تم خدا باپ کو جان گئے ہو۔  
اے والدوں! میں نے تمہیں اس لیے لکھا ہے،  
کہ تم نے اُسے جو ابتدا سے ہی موجود ہے، جان لیا ہے۔  
جوان مردوں! میں نے تمہیں اس لیے لکھا ہے،  
کہ تم مضبوط ہو،  
اور خدا کا کلام تمہارے اندر قائم ہے،  
اور تم ابلیس پر غالب آ گئے ہو۔

دُنیا سے محبت نہ رکھو

15 تم نہ تو دُنیا سے محبت رکھو اور نہ دُنیا کی چیزوں سے، کیونکہ جو کوئی دُنیا سے محبت رکھتا ہے اُس میں خُدا باپ کی محبت نہیں ہے۔

16 کیونکہ جو کچھ دُنیا میں ہے یعنی جسم کی خواہش، آنکھوں کی خواہش اور زندگی کا غرور، وہ آسمانی باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دُنیا کی طرف سے ہے۔

17 دُنیا اور اُس کی بدخواہشات، دونوں ختم ہوتی جا رہی ہیں لیکن جو خُدا کی مرضی پوری کرتا ہے وہی ابد تک قائم رہے گا۔

### بیٹے کا انکار کرنے پر آگاہ کرنا

18 اے بچوں! یہ آخری گھڑی ہے اور جیسا تم نے سنا ہے کہ مخالف المسیح آنے والا ہے، اور حقیقتاً بہت سے ایسے مخالف المسیح آ چکے ہیں۔ اسی سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ آخری گھڑی آ گئی ہے۔  
19 یہ لوگ نکلے تو ہم ہی میں سے مگر حقیقت میں ہم میں سے نہیں تھے کیونکہ اگر وہ ہم میں سے ہوتے تو ہمارے ہی ساتھ رہتے۔ لیکن نکل اس لیے گئے تاکہ ظاہر ہو جائے کہ یہ لوگ ہماری جماعت کے اصل مومنین تھے ہی نہیں۔

20 لیکن تم کو تو اُس قُدوس کی طرف سے مسح کیا گیا ہے اور تم پوری سچائی کو جانتے ہو۔

21 میں نے تمہیں اس لیے نہیں لکھا کہ تم سچائی سے واقف نہیں بلکہ اس لیے کہ تم اُسے جانتے ہو اور اس لیے کہ کوئی جھوٹ سچائی کی طرف سے نہیں آتا ہے۔

22 پھر جھوٹا کون ہے؟ وہی جو یسوع کے مسیح ہونے کا انکار کرتا ہے اور جو باپ اور بیٹے کا انکار کرتا ہے وہی مخالف المسیح ہے۔  
 23 جو کوئی بیٹے کا انکار کرتا ہے اُس کے پاس آسمانی باپ بھی نہیں ہے اور جو بیٹے کا اقرار کرتا ہے وہ آسمانی باپ کا بھی اقرار کرتا ہے۔  
 24 چنانچہ جو پیغام تم نے شروع سے سنا ہے وہی تم میں قائم رہے۔ اگر وہ تم میں قائم رہے گا تو تم بھی بیٹے اور آسمانی باپ میں قائم رہو گے۔  
 25 اور اُس نے ہمیں ابدی زندگی دینے کا وعدہ کیا ہے۔

26 میں نے یہ باتیں تمہیں اُن کی بابت لکھی ہیں جو تمہیں صحیح راہ سے گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

27 لیکن تمہیں تو خدا کی طرف سے مسح کیا گیا ہے، وہ تم میں قائم ہے، اس لیے ضرورت نہیں کہ کوئی تمہیں سکھائے کہ سچ کیا ہے؟ کیونکہ المسیح کا رُوح تمہیں سب باتیں سکھاتا ہے جو تمہیں جاننا چاہئے، اور جو کچھ وہ سکھاتا ہے وہ سچ ہے جھوٹ نہیں۔ اس لیے جس طرح پاک رُوح نے تمہیں سکھایا ہے اسی طرح تم المسیح میں قائم رہو۔

### خدا کے فرزند اور گناہ

28 غرض اے بچوں! المسیح میں قائم رہو تا کہ جب وہ ظاہر ہو تو ہمیں دلیری ہو اور ہم اُس کی آمد پر اُس کے سامنے شرمندہ نہ ہوں۔  
 29 اگر تم جانتے ہو کہ المسیح راستباز ہیں تو تمہیں یہ بھی جاننا چاہئے کہ جو کوئی راستبازی کے کام کرتا ہے وہ خدا سے پیدا ہوا ہے۔

## 3

1 دیکھو، آسمانی باپ نے ہم سے کیسی محبت کی ہے کہ ہم خُدا کے فرزند کہلاتے ہیں اور ہم واقعی ہیں بھی۔ دُنیا ہمیں اِس لیے نہیں جانتی کیونکہ اِس نے یِسوع کو بھی نہیں جانا۔

2 اے عزیز دوستوں! اِس وقت ہم خُدا کے فرزند ہیں لیکن ابھی تک یہ ظاہر نہیں ہوا ہے کہ ہم اور کیا ہوں گے لیکن اِتنا ضرور جانتے ہیں کہ جب یِسوع پھر سے ظاہر ہوں گے تو ہم بھی اُن کی مانند ہوں گے کیونکہ ہم حُضور کو وِیسا ہی دیکھیں گے جِیسا وہ ہیں۔

3 اور جو کوئی یِسوع میں یہ اُمید رکھتا ہے وہ اپنے آپ کو وِیسا ہی پاک رکھتا ہے، جِیسا وہ پاک ہے۔

4 جو کوئی نگاہ کرتا ہے وہ شریعت کی مخالفت کرتا ہے کیونکہ نگاہ شریعت کی مخالفت ہی ہے۔

5 لیکن تم جانتے ہو کہ یِسوع اِس لیے ظاہر ہوئے تاکہ وہ ہمارے نگاہوں کو اُٹھالے جائیں اور اُس کی ذات میں نگاہ نہیں ہے۔

6 جو کوئی اُس میں قائم رہتا ہے وہ نگاہ نہیں کرتے رہتا اور جو کوئی نگاہ کرتے رہتا ہے اُس نے نہ تو یِسوع کو دیکھا ہے اور نہ ہی اُن کو جانتا ہے۔

7 اے عزیز فرزندوں! کسی کے فریب میں نہ آنا۔ جو راستبازی کے کام کرتا ہے وہ راستباز ہے جِیسا کہ یِسوع راستباز ہیں۔

8 جو شخص نگاہ کرتے رہتا ہے وہ اِبلیس سے ہے کیونکہ اِبلیس شروع ہی سے نگاہ کرتا آیا ہے۔ خُدا کا بیٹا اِس لیے ظاہر ہوا تاکہ اِبلیس کے کاموں کو تباہ کر دے۔

9 جو کوئی خُدا سے پیدا ہوا ہے وہ لگاتار نگاہ نہیں کرتا کیونکہ اُن کے اندر خُدا کا نُحْم قائم رکھتا ہے۔ وہ لگاتار نگاہ کر ہی نہیں سکتے کیونکہ وہ خُدا سے پیدا ہوئے ہیں۔

10 اسی سے ظاہر ہوتا ہے کہ کون خُدا کے فرزند ہیں اور کون ایلیس کے۔ جو کوئی راستبازی کے کام نہیں کرتا وہ خُدا کا فرزند نہیں اور جو اپنے بھائی یا بہن سے محبت نہیں رکھتا وہ بھی خُدا کا فرزند نہیں ہے۔

### اُس میں محبت رکھو

11 کیونکہ جو پیغام تم نے شروع سے ہی سنا وہ یہ ہے کہ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔

12 اور قائن کی مانند نہ بنیں جو اُس شیطان سے تھا۔ جس نے اپنے بھائی کو قتل کیا اور کیوں قتل کیا؟ اِس لئے کہ اُس کے تمام کام بدی کے تھے مگر اُس کے بھائی کے کام راستبازی کے تھے۔

13 چنانچہ اے بھائیوں اور بہنوں! اگر دُنیا تم سے دشمنی رکھتی ہے تو تعجب نہ کرو۔

14 کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہم موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں، کیونکہ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہیں۔ جو محبت نہیں رکھتا وہ گویا مُردے کی طرح ہے۔

15 جو کوئی اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ خونی ہے اور تم جانتے ہو کہ کسی خونی میں ابدی زندگی موجود نہیں رہتی۔

16 ہم نے محبت کو اسی سے جانا ہے کہ یسوع نے ہمارے لیے اپنی جان قربان کر دی۔ اور ہم پر بھی یہ فرض ہے کہ ہم اپنے بھائیوں کے واسطے اپنی جان قربان کریں۔

17 اگر کسی کے پاس دنیا کا مال موجود ہے لیکن وہ اپنے بھائی کو محتاج دیکھ کر اُس پر رحم کرنے سے باز رہتا ہے تو خدا کی محبت اُس میں کس طرح قائم رہ سکتی ہے؟

18 اے عزیز فرزندوں! ہم محض کلام اور زبان ہی سے نہیں بلکہ حقیقی طور سے اور اپنے عمل سے بھی محبت کا اظہار کریں۔

19 غرض اس سے ہم جان لیتے ہیں کہ ہم حق کے ہیں اور ہمیں خدا کی حضوری میں دلی اطمینان حاصل ہوگا۔

20 اگر ہمارا ضمیر ہمیں الزام دے تو خدا تو ہمارے ضمیر سے بڑا ہے اور وہ سب کچھ جانتا ہے۔

21 اے عزیز دوستوں! اگر ہمارا ضمیر ہمیں مجرم نہیں ٹھہراتا تو ہمیں خدا کی حضوری میں دلیری ہوتی ہے۔

22 اور ہم جو کچھ خدا سے مانگتے ہیں وہ اُس کی طرف سے ہمیں ملتا ہے کیونکہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جو اُسے پسند ہے۔

23 اور اُس کا حکم یہ ہے کہ ہم اُس کے بیٹے یسوع المسیح کے نام پر ایمان لائیں اور اُس کے حکم کے مطابق ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔

24 جو کوئی خدا کے حکموں پر عمل کرتا ہے وہ خدا میں قائم

رہتا ہے اور خُدا اُس میں، اور خُدا نے جو پاک رُوح ہمیں بخشا ہے، ہم اُسی کے وسیلے سے یہ جانتے ہیں کہ خُدا ہم میں قائم رہتا ہے۔

## 4

### حضورِ یسوع کے مجسم ہونے کا انکار کرنے پر انتباہ کرنا

1 اے عزیز دوستوں! تم ہر ایک رُوح کا یقین مت کرو بلکہ رُوحوں کو آزماؤ کہ وہ خُدا کی طرف سے ہیں یا نہیں۔ کیونکہ بہت سے جھوٹے نبی دُنیا میں نکل چُکے ہیں۔

2 تم خُدا کے پاک رُوح کو اس طرح پہچان سکتے ہو کہ جو رُوح یہ اقرار کرے کہ یسوع المسیح مجسم ہو کر دُنیا میں تشریف لائے تو وہ خُدا کی طرف سے ہے۔

3 لیکن جو رُوح یسوع کے مجسم ہونے کی بات کا اقرار نہ کرے تو وہ خُدا کی طرف سے نہیں ہے۔ یہی مخالف المسیح کی رُوح ہے جس کی خبر تم سن چُکے ہو کہ وہ آنے والا ہے بلکہ اس وقت بھی دُنیا میں موجود ہے۔

4 اے پیارے چھوٹے بچوں! تم خُدا سے ہو اور اُن پر غالب آ گئے ہو کیونکہ جو تم میں ہے وہ اُس سے کہیں زیادہ بڑا ہے جو دُنیا میں ہے۔

5 وہ دُنیا کے ہیں اس لیے دُنوی نظریہ سے باتیں کرتے ہیں اور دُنیا والے اُن کی سنتے ہیں۔

6 مگر ہم خُدا کے لوگ ہیں اور جو کوئی خُدا کو جانتا ہے وہ ہماری سُنتا ہے، لیکن جو خُدا سے نہیں وہ ہماری نہیں سُنتا۔ اِس طرح ہم سچائی کی رُوح اور فریب دینے والی رُوح میں اِمتیاز کرتے ہیں۔

### ہماری مَحَبَّت اور خُدا کی مَحَبَّت

7 اے عزیز دوستوں! آؤ ہم ایک دُوسرے سے مَحَبَّت رکھیں کیونکہ مَحَبَّت کی اِبتدا خُدا سے ہے اور جو کوئی مَحَبَّت رکھتا ہے وہ خُدا سے پیدا ہوا ہے اور خُدا کو جانتا ہے۔

8 لیکن جو شخص مَحَبَّت نہیں رکھتا اُس نے خُدا کو کبھی نہیں جانا کیونکہ خُدا مَحَبَّت ہے۔

9 جو مَحَبَّت خُدا ہم سے رکھتا ہے اُسے خُدا نے اِس طرح ظاہر کیا کہ اُس نے اپنے انوکھے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا تا کہ ہم اُس کے سبب سے زندگی پائیں۔

10 مَحَبَّت یہ نہیں کہ ہم نے خُدا سے مَحَبَّت کی بلکہ یہ ہے کہ خُدا نے ہم سے مَحَبَّت کی اور ہمارے گناہوں کے کفارہ کے لیے اپنے بیٹے کو بھیجا۔

11 اے عزیز دوستوں! جَب خُدا نے ہم سے ایسی مَحَبَّت رکھی تو لازم ہے کہ ہم بھی ایک دُوسرے سے مَحَبَّت رکھیں۔

12 خُدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا لیکن اگر ہم ایک دُوسرے سے مَحَبَّت رکھتے ہیں تو خُدا ہمارے اَندر رہتا ہے اور اُس کی مَحَبَّت ہمارے دِلوں میں کامل ہو جاتی ہے۔

13 چونکہ خُدا نے اپنا پاک رُوح ہمیں عطا فرمایا ہے اِس لیے ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں اور ہم اُس میں قائم رہتے ہیں۔

14 اور ہم نے دیکھ لیا ہے اور اب گواہی دیتے ہیں کہ آسمانی باپ نے اپنے بیٹے کو دُنیا کا مُنجی بنا کر بھیجا ہے۔

15 جو کوئی اقرار کرتا ہے کہ یسوع خُدا کے بیٹے ہیں، تو خُدا اُن کے اندر اور وہ خُدا میں پائے جاتے ہیں۔

16 اور اِس لیے جو محبت خُدا کو ہم سے ہے، اُس محبت کو ہم جان گئے ہیں اور ہمیں اُس کے محبت کا یقین ہے۔

خُدا محبت ہے اور جو محبت میں قائم رہتا ہے وہ خُدا میں اور خُدا اُس میں قائم رہتا ہے۔

17 پس اِسی سبب سے محبت ہمارے درمیان کامل ہو چکی ہے، اِس لیے ہم انصاف کے دن پوری دلیری کے ساتھ کھڑے ہو سکیں گے کیونکہ ہم اِس دُنیا میں یسوع کی مانند زندگی گزار رہے ہیں۔

18 محبت میں ذرا سا بھی خوف نہیں ہوتا۔ لیکن کامل محبت خوف کو دُور کر دیتی ہے کیونکہ خوف کا تعلق سزا سے ہوتا ہے۔ اور جو کوئی خوف رکھتا ہے وہ محبت میں کامل نہیں ہوتا۔

19 ہم اِس لیے محبت رکھتے ہیں کیونکہ پہلے خُدا نے ہم سے محبت رکھی۔

20 اگر کوئی کہے کہ وہ خُدا سے محبت رکھتا ہے مگر اپنے بھائی یا بہن سے عداوت رکھتا ہے تو وہ جھوٹا ہے۔ کیونکہ جو اپنے بھائی یا بہن سے جسے اُس نے دیکھا ہے، محبت نہیں کرتا تو وہ خُدا سے کیسے

مَحَبَّت کر سکتا ہے جسے اُس نے دیکھا تک نہیں؟  
 21 ہمیں تو خُدا کی طرف سے یہ حُکم ملا ہے: جو کوئی خُدا سے  
 مَحَبَّت رکھتا ہے اُسے لازِم ہے کہ اپنے بھائی اور بہن سے بھی مَحَبَّت  
 رکھے۔

## 5

### خُدا کے جُسمِ بیٹے پر ایمان لانا

1 جو کوئی یہ ایمان رکھتا ہے کہ یَسوعَ ہی المَسیح ہیں وہ خُدا سے  
 پیدا ہوا ہے اور جو باپ سے مَحَبَّت رکھتا ہے وہ اُس کی اولاد سے بھی  
 مَحَبَّت رکھتا ہے۔

2 جَب ہم خُدا سے مَحَبَّت رکھتے ہیں اور اُس کے حُکموں پر عمل  
 کرتے ہیں تو اسی سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزندوں  
 سے بھی مَحَبَّت رکھتے ہیں۔

3 اصل میں خُدا سے مَحَبَّت رکھنے سے مراد یہ ہے کہ ہم اُس کے  
 حُکموں پر عمل کرتے ہیں اور انہیں اپنے لیے بوجھ نہیں سمجھتے۔

4 کیونکہ جو کوئی خُدا سے پیدا ہوا ہے وہ دُنیا پر غالب آتا ہے۔ اور  
 جسِ غلبہ سے دُنیا مغلوب ہوتی ہے وہ ہمارا ایمان ہے۔

5 دُنیا پر کون غالب آتا ہے؟ صِرَف وہی جس کا ایمان ہے کہ یَسوعَ  
 خُدا کے بیٹے ہیں۔

6 یہی ہیں وہ جو پانی یعنی پاک غُسل اور خُون یعنی صلیبی موت  
 کے وسیلہ سے ظاہر ہوئے یعنی یَسوعَ المَسیح۔ وہ صِرَف پانی کے وسیلہ

سے نہیں بلکہ پانی اور خُون دونوں کے وسیلہ سے تشریف لائے تھے۔  
 اور پاک رُوح اُس کی گواہی دیتا ہے کیونکہ رُوح ہی حق ہے۔  
 7 اور گواہی دینے والے تین ہیں:

8 یعنی پاک رُوح، پانی اور خُون اور یہ تینوں ایک ہی بات پر مُتَّفِق  
 ہیں۔

9 جَب ہم انسانوں کی گواہی قبول کر لیتے ہیں تو خُدا کی گواہی تو  
 کہیں بڑھ کر ہے جو اُس نے اپنے بیٹے کے حق میں دی ہے۔

10 جو خُدا کے بیٹے پر ایمان رکھتا ہے وہ اِس گواہی پر ایمان لاتا  
 ہے۔ جس نے خُدا پر یقین نہیں رکھا اُس نے خُدا کو جھوٹا ٹھہرایا  
 ہے کیونکہ وہ اُس گواہی پر ایمان نہیں لایا جو خُدا نے اپنے بیٹے کے  
 حق میں دی ہے۔

11 اور وہ گواہی یہ ہے کہ خُدا نے ہمیں اَبَدی زندگی بخشی ہے  
 اور یہ زندگی اُس کے بیٹے کے وسیلے سے ملتی ہے۔

12 جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زندگی ہے اور جس کے  
 پاس خُدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی بھی نہیں۔

### اَخریٰ ہدایت

13 میں نے تمہیں جو خُدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو یہ باتیں  
 اِس لیے لکھیں کہ تمہیں معلوم ہو کہ تمہارے پاس اَبَدی زندگی ہے۔  
 14 اور ہمیں جو دلیری خُدا کے حُضُور میں ہے اُس کا سبب یہ ہے  
 کہ اگر ہم خُدا کی مرضی کے مُوافق کچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سُنتا  
 ہے۔

15 اور ہمیں معلوم ہے کہ جو کچھ ہم اُس سے مانگتے ہیں وہ ہماری سُنتا ہے، تو ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم نے اُس سے مانگا ہے وہ پایا بھی ہے۔

16 اگر کوئی اپنے بھائی کو ایسا نگاہ کرتے دیکھے جس کا انجام موت نہ ہو تو وہ دعا کرے اور خُدا اُس شخص کو زندگی بخشے گا۔ لیکن ایسا بھی نگاہ ہوتا ہے جس کا انجام موت ہوتا ہے۔ میں اس کے بارے میں دعا کرنے کی تائید نہیں کرتا۔

17 ویسے تو ہر قسم کی ناراستی نگاہ ہے مگر سارے نگاہ کا نتیجہ موت نہیں ہوتا۔

18 ہم جانتے ہیں کہ جو کوئی خُدا سے پیدا ہوا ہے وہ نگاہ کرتے نہیں رہتا؛ کیونکہ خُدا کا بیٹا اُس کی حفاظت کرتا ہے اور اِبلیس اُسے نُقصان نہیں پہنچا سکتا۔

19 ہم جانتے ہیں کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں لیکن ساری دُنیا اِبلیس کے قبضہ میں ہے۔

20 اور ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ خُدا کا بیٹا آ گیا ہے اور اُس نے ہمیں سمجھ بخشی ہے تاکہ ہم اُسے جان لیں جو حقیقی ہے؛ اور ہم اُس میں ہیں جو حقیقی ہے، یعنی اُس کے بیٹے یسوع المسیح میں۔ وہی حقیقی خُدا اور ابدی زندگی ہے۔

21 اے عزیز فرزندوں! اپنے آپ کو بتوں کی پرستش سے محفوظ رکھو۔

## ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ Biblica®

### Urdu: Biblica® (Bible) ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ

copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 Biblica, Inc.

Language: اردو

Contributor: Biblica, Inc.

Biblica® Open Urdu Contemporary Version™

© 1999, 2005, 2022, 2024 Biblica, Inc. اشاعت حق

Biblica® Open Urdu Contemporary Version™

Copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 by Biblica, Inc.

#### Creative Commons License

This work is made available under the Creative Commons Attribution-ShareAlike 4.0 International License (CC BY-SA). To view a copy of this license, visit <https://creativecommons.org/licenses/by-sa/4.0> or send a letter to Creative Commons, PO Box 1866, Mountain View, CA 94042, USA. You have permission to copy and distribute this Work, as long as you do not change it and you keep the title as it is. Changing or translating this Work will create a derivative work. When you publish this derivative work, you must list what changes you have made where people can see them, such as on a website. You must also show where the original Work is from: "The original Work by its copyright holders is available for free at [www.biblica.com](http://www.biblica.com) and [open.bible](http://open.bible)."

Notice of copyright must appear on the title or copyright page of the work as follows:

Biblica® Open Urdu Contemporary Version™

© 1999, 2005, 2022, 2024 Biblica, Inc. اشاعت حق

Biblica® Open Urdu Contemporary Version™

Copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 by Biblica, Inc.

"Biblica" کے ذریعہ تجارتی رجسٹرڈ اور سند کی حقوق کے متحدہ ہائے ریاست اور "Biblica Inc جاتا ہے۔ کیا استعمال ساتھ کے اجازت وہ ہیں۔ درج میں دفتر نشان

"Biblica" is a trademark registered in the United States Patent and Trademark Office by Biblica, Inc. Used with permission.

You must also make your derivative work available under the same license (CC BY-SA).

If you would like to notify Biblica, Inc. regarding your translation of this work, please contact us at <https://open.bible/#feedback>.

This translation is made available to you under the terms of the Creative Commons Attribution Share-Alike license 4.0.

You have permission to share and redistribute this Bible translation in any format and to make reasonable revisions and adaptations of this translation, provided that:

You include the above copyright and source information.

If you make any changes to the text, you must indicate that you did so in a way that makes it clear that the original licensor is not necessarily endorsing your changes.

If you redistribute this text, you must distribute your contributions under the same license as the original.

Pictures included with Scriptures and other documents on this site are licensed just for use with those Scriptures and documents. For other uses, please contact the respective copyright owners.

Note that in addition to the rules above, revising and adapting God's Word involves a great responsibility to be true to God's Word. See Revelation 22:18-19.

2025-05-22

---

PDF generated using Haiola and XeLaTeX on 26 Jul 2025 from source files dated 22 May 2025

aaa4055b-8d53-58be-87e4-9408c7c9218f